امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جلد پنجم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آخِرَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَتَقَلَّبُ عَلَى الصِّرَاطِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، كَالْغُلَامِ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ يَعْجِزُ عَنْهُ عَمَلُهُ أَنْ يَسْعَى فَيَقُولُ: يَا رَبِّ بَلِّغْ بِيَ الْجَنَّةَ، وَنَجِّنِي مِنَ النَّارِ، فَيُوحِي اللّٰهُ تَعَالَى إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنْ أَنَا نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ، وَأَدْخَلْتُكَ الْجَنَّةَ، أَتَعْتَرِفُ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ: نَعَمْ، يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ تُنْجِينِي مِنَ النَّارِ لَأَعْتَرِفَنَّ لَكَ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، فَيَجُوزُ الْجِسْرَ، وَيَقُولُ الْعَبْدُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ: لَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَهُ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ لَيَرُدَّنِي إِلَى النَّارِ، فَيُوحِي اللّٰهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي، اعْتَرِفْ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو آدمی سب سے آخر میں جنت کے اندر داخل ہوگا' وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر کبھی پیٹھ اور کبھی پیٹ کے بل لیٹتا ہوگا' اس لڑکے کی طرح جس کا باپ اسے سخت مارتا ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بھاگنے سے عاجز آ جاتا ہے۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے بھی جنت میں پہنچا دے اور جہنم سے چھٹکارا دے دے۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! اگر میں تجھے اپنی دوزخ سے نجات دے کر اپنی جنت میں داخل فرما دوں تو تُو اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کر لے گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! تیرے عزت وجلال کی قسم! اگر تُو مجھے دوزخ سے نجات دیدے تو میں تجھے بتا دوں گا کہ میں نے کون سے گناہ کیے اور خطائیں کیں۔ پس وہ پل عبور کرے گا' بندہ کہے گا: جو اللہ اور اس کے درمیان مکالمہ ہوگا کہ اگر میں نے اللہ کے سامنے اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کرلیا تو وہ مجھے دوزخ میں ڈال دے گا۔ پس اللہ اس کی طرف الہام فرمائے گا: اے

-7567 قال في المجمع جلد 10 صفحه402' وفيه من لم أعرفهم وضعفاء فيهم توثيق لين . قلت: من لم يعرفهم توبعوا في الحديث بعده . فالضعف من يزيد بن سنان .

أَغْفِرُهَا لَكَ وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا أَذْنَبْتُ ذَنْبًا قَطُّ، وَلَا أَخْطَأْتُ خَطِيئَةً قَطُّ، فَيُوحِي اللَّهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنَّ لِي عَلَيْكَ بَيِّنَةً، فَيَلْتَفِتُ الْعَبْدُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَا يَرَى أَحَدًا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَرِنِي بَيِّنَتَكَ، فَيَسْتَنْطِقُ اللَّهُ جِلْدَهُ بِالْمُحَقَّرَاتِ، فَإِذَا رَأَى ذَلِكَ الْعَبْدُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، عِنْدِي وَعِزَّتِكَ الْعَظَائِمُ الْمُضْمَرَاتُ، فَيُوحِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَبْدِي: أَنَا أَعْرَفُ بِهَا مِنْكَ، اعْتَرِفْ لِي بِهَا، أَغْفِرُهَا لَكَ، وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَعْتَرِفُ الْعَبْدُ بِذُنُوبِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ يَقُولُ: هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً، فَكَيْفَ بِالَّذِي فَوْقَهُ؟

میرے بندے! تُو میرے سامنے اپنے گناہوں اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کر' میں وہ معاف کر کے' تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں' نہ کبھی کوئی خطاء مجھ سے سرزد ہوئی۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میرے پاس تیرے خلاف گواہ موجود ہیں۔ پس بندہ (یہ بات سن کر) دائیں بائیں دیکھے گا' پس اسے کوئی آدمی نظر نہ آئے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اپنے گواہ تُو مجھے دکھا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی جلد کو قوتِ گویائی عطا کرے گا' وہ چھوٹے گناہ بتائے گی۔ پس جب وہ بندہ یہ دیکھے گا تو کہے گا: اے میرے رب! تیری عزت کی قسم! میرے پاس پوشیدہ بڑے بڑے گناہ ہیں۔ پس اللہ اس بندے کو الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میں تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔ بس ایک بار تُو میرے سامنیان کا اعتراف کر' میں تیرے سارے گناہ بخش دوں گا اور تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے گا تو اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ پھر رسول کریم ﷺ اتنا ہنسے کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں اور فرما رہے تھے: یہ تو سب سے چھوٹا جنتی ہے' جو اس کے اوپر ہے' اس کا کیا حال ہوگا؟

7568 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں اپنی اُمت کے ایک آدمی کو جانتا ہوں جو پل صراط سے گزرے' پل صراط

7568- فيه يزيد بن سنان هو ضعيف .

سِنَانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَجُوزُ الصِّرَاطَ، يَتَلَوَّى عَلَى الصِّرَاطِ كَالْغُلَامِ حِينَ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

پر پلٹے کھائے گا‘ جس طرح بچہ کو اس کا باپ مارتا ہے‘ اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

صفوان بن عمرو‘ حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7569 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا أَبُو زَيْدِ بْنِ أَبِي الْغِمْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَقَالَ: أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ فَغَلِقَ كَلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَضِبَ، وَمَكَثَ طَوِيلًا، ثُمَّ تَكَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا السَّائِلُ؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَنَا ذَا يَا رَسُولَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے‘ فرمایا: اے لوگو! ہم پر حج فرض ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: کیا ہر سال؟ حضورﷺ نے گفتگو بند کر دی اور ناراض ہوئے‘ دیر تک خاموش رہے پھر گفتگو کی‘ آپ نے فرمایا: یہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تم یقین کرتے ہو کہ اگر میں ہاں کہتا تو واجب ہو جاتا اور اگر واجب ہو جاتا تو تم ضرور چھوڑتے‘ اگر تم چھوٹے تو تم نے کافر ہو جانا تھا‘ تم سے پہلے لوگ حرج میں ڈالنے والے

7569- قال في المجمع جلد 3صفحه204‘ واسناده حسن جيد . ورواه ابن جرير في تفسيره رقم الحديث: 12807‘ وقال ابن كثير في تفسيره بعد أن ساقه عن ابن جرير جلد2صفحه106 في اسناده ضعف . في المخطوطة فعلن كأن آخرها نون واختار المرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على تفسير ابن جريرة فغلق كما أثبتناه تبعًا له . ومعاوية بن يحيى صدوق له أوهام فالحديث ضعيف من أجله . والحديث رواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 955 بهذا الاسناد واللفظ .